خلاصۂ درس: ۴۹

- مضاف کا کوئی اعرابی کردار نہیں ہوتا ہے بلکہ وہ اپنے عامل کے مطابق اعراب قبول کرتا ہے۔ لیکن کبھی مضاف الیہ ایسا ہوتا ہے کہ مضاف پر اعراب ظاہر نہیں ہو پاتا اور تقدیری اعراب دیا جاتا ہے۔ چنانچہ وہ لفظ جو یائے متکلم کی طرف مضاف ہو اس کا دو حکم ہوتا ہے:

ایک: مضاف کے آخر میں کسرہ دیں اور یائے متکلم کو ساکن یا مفتوح پڑھیں۔ ایسا چار جگہوں پر ہوتا ہے:

أ. جب مضاف اسم صحیح ہو جیسے: غُلَامِي.

ب. جاری مجرائے صحیح ہو جیسے: دَلْوِي اور ظَبْيِي.

ج. جمع مکسر ہو جیسے: كُتُبِي.

د. جمع مؤنث سالم ہو جیسے: مُسْلِمَاتِي.

دو: مضاف کے آخر کو ساکن اور یائے متکلم کو مفتوح پڑھیں۔ اور یہ چھ جگہوں پر ہوتا ہے:

أ. جب مضاف کے آخر میں الف مقصورہ یا الف تثنیہ ہو جیسے: عَصَايَ، مَولايَ اور غُلَامَايَ

ب. جب مضاف کے آخر میں یا ماقبل مکسور ہو۔ یہاں پر دونوں یاء کو ادغام کردیں گے اور دوسری یاء کو مفتوح پڑھیں گے تاکہ التقائے ساکنین نہ ہو جیسے: قَاضِي سے قَاضِيَّ.

ج. جب مضاف تثنیہ ہو اور وہ حالت نصب یا جر میں ہو تو اضافت کی وجہ سے نون حذف ہو جائے گا اور یاء کو یاء میں ادغام کردیں گے جیسے: غُلامَيْنِ سے غُلَامَيَّ.

د. جب مضاف جمع مذکر سالم ہو اور حالت نصب یا جر میں ہو جیسے: مُسْلِمِيْنَ سے مُسْلِمِيَّ.

ہ. جب مضاف جمع مذکر سالم ہو اور حالت رفع میں ہو۔ یہاں واو کو یا میں بدل کر ضمہ کو کسرہ میں بدل دیں گے یاء کی مناسبت سے اور یاء کو یاء میں ادغام کردیں گے جیسے: مُسْلِمُونَ سے مُسْلِمِيَّ اور مُصْطَفَونَ سے مُصْطَفِيَّ.

و. جب مضاف اسمائے ستہ مکبرہ میں سے ہو جیسے: أَخو سے أَخِيَّ، أَبو سے أَبِيَّ، حَمو سے حَمِيَّ، هَنو سے هَنِيَّ اور فُوْ سے فِيَّ اکثر نحویین کے نزدیک لیکن فَمِيْ کچھ لوگوں کے نزدیک۔

- اور ذو کبھی بھی ضمیر کی طرف مضاف نہیں ہوتا ہے۔ اگر کبھی ہو تو شاذ ہے جیسے شاعر کا قول:

أهنأ المعروف ما لم يبتذل فيه الوجوه إنّما يعرف ذا الفضل من الناس ذووه